REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

۳۰ شعبان ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۵/۱۰ | ۳ شہادت ۱۳۳۵ھش | ۳ اپریل ۱۹۵۶ء | نمبر ۷۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲ اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

طبیعت خراب ہی ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۲ اپریل۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کل لاہور تشریف لے گئے۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی مجلس مشاورت میں شامل ہونے کے بعد کل لاہور تشریف لے گئے۔

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہ ہوئی۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور مکرم مولوی رحمت علی صاحب نادار بیمار ہیں۔ اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

تقریب نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۵۶ء بروز جمعۃ المبارک خطبہ ارشاد کرنے سے قبل مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر [illegible] کی صاحبزادی امۃ القیوم اختر صاحبہ کا نکاح خواجہ مختار احمد صاحب ولد خواجہ عبد الرحمٰن صاحب سیالکوٹ سے ۵ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت یمن و سعادت کا موجب بنائے آمین

محترم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی صحت

— از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔

محترم نواب صاحب کے متعلق جو رپورٹ کل شام موصول ہوئی ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ پرسوں بخار ایک دن نارمل رہ کر کل پھر ۹۹ تک ہو گیا تھا۔ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ غالباً ضعف کی وجہ سے غنودگی بہت رہتی ہے۔ احباب کرام و صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

ڈاکٹر مرزا منور احمد

جماعت احمدیہ کی سینتیسویں مجلس مشاورت بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم نصائح۔ زمیندار احباب کی فلاح و بہبود کیلئے تجاویز

جماعت میں دین کی خدمت کے جذبہ کو ترقی دینے کے معاملہ پر غور و خوض

ربوہ یکم اپریل۔ جماعت احمدیہ کی سینتیسویں مجلس مشاورت مورخہ ۲۹ مارچ کو شروع ہو کر ۳۱ مارچ کی شام کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔ اس دفعہ مجلس کے کل چار اجلاس منعقد ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے چاروں اجلاسوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شمولیت فرمائی اور خدام کو قیمتی ہدایات اور روح پرور نصائح سے نوازا۔ الحمد للہ

پروگرام میں مورخہ یکم اپریل کو بھی شوریٰ کا ایک اجلاس تجویز کیا گیا تھا۔ لیکن بجٹ اور ایجنڈے میں درج شدہ دیگر تمام امور پر ۳۱ مارچ کو ہی غور و خوض مکمل ہو گیا اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی دن چھ بجے شام مختصر تقریر اور دعا کے ساتھ شوریٰ کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان فرمایا — اس دفعہ مجلس مشاورت نے صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید کے میزانیوں پر غور کرنے کے علاوہ جماعت کے زمیندار احباب کی فلاح و بہبودی کے لئے بھی چند اہم تجاویز منظور کیں۔ نمائندگان نے جماعت کے نوجوانوں میں دینی تعلیم حاصل کرنے اور دین کی خدمت کرنے کے رجحان اور جذبہ کو ترقی دینے کے معاملہ پر بھی خصوصیت سے غور کیا۔

اس دفعہ مجلس مشاورت میں ۲۳۷ احمدی جماعتوں کے ۳۹۲ نمائندگان نے شرکت فرمائی جن میں پاکستان کے علاوہ بیرونی ممالک مثلاً انڈونیشیا۔ چین۔ مشرقی افریقہ۔ گولڈ کوسٹ [illegible] شام ٹرینیڈاڈ۔ عدن اور امریکہ کے نمائندے بھی شامل تھے۔ ۱۹۴ احباب نے بطور مہمان اور ۲۵۰ احباب نے بطور زائر شوریٰ کے اجلاس کی کارروائی سنی (مجلس مشاورت کے دوسرے دن کی بقیہ کارروائی کی مختصر روداد اندر کے صفحات پر ملاحظہ فرمائیں)

پاکستان پر جنگی تیاریوں کے الزام کی تردید

نئی دہلی ۲ اپریل کل دہلی کے بیشتر روزناموں نے یہ خبر شائع کی ہے کہ پاکستان بھارتی سرحدوں کے قریب جنگی تیاریوں میں مصروف ہے۔ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ان تیاریوں کا زیادہ تر زور فیروزپور امرتسر اور آزاد کشمیر کے اڑی سیکٹر میں ہے وزیر خارجہ پاکستان مسٹر حمید الحق چوہدری نے ایک ملاقات میں پاکستان کے خلاف ہندوستان کے اس پروپیگنڈے کی پرزور تردید کی ہے۔ وزیر خارجہ نے اس پروپیگنڈے کو بے بنیاد اور شر انگیز قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ہندوستان کی طرف سے اس قسم کا پروپیگنڈا امریکہ اور بعض دوسرے ممالک میں بھی کیا جا رہا ہے۔ آپ نے بتایا کہ ہندوستان کا اس پروپیگنڈے سے مقصد غیر ممالک میں پاکستان کے خلاف اس تاثر کو فروغ دینا ہے کہ پاکستان ہندوستان کے خلاف جارحانہ ارادے رکھتا ہے۔ ہندوستان یہ چاہتا ہے کہ امریکہ اس پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر پاکستان کو فوجی امداد بند کر دے۔ آپ نے بتایا کہ امریکہ میثاق بغداد اور معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا کے رکن ہندوستان کے اس پروپیگنڈے سے بخوبی واقف ہیں۔ اور ان کے اس سے متاثر ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ہندوستان برطانوی بمبار خریدیگا

نئی دہلی یکم اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان نے اپنی فضائیہ کو برطانوی "کینبرا" جیٹ طیاروں سے لیس کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ فیصلہ ابھی اصولی طور پر کیا گیا ہے۔ اور ابھی یہ طے نہیں پایا کہ ہندوستان برطانیہ سے کتنے بمبار طیارے خریدے گا۔ ہندوستانی فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل مکرجی نے آج فضائیہ کے نام ایک خاص نشریہ میں کہا کہ "موجودہ صورت حال کے پیش نظر ہندوستان کی فضائیہ توسیع اور ترقی کی محتاج ہے۔"

مقبوضہ کشمیر کا آئین

نئی دہلی یکم اپریل مقبوضہ کشمیر اسمبلی کے صدر مسٹر جی ایم صادق نے بتایا ہے کہ سرینگر اسمبلی آئندہ چند ماہ میں مقبوضہ کشمیر کا آئین تیار کر دیگی۔ [illegible] سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ یہ محکمہ اب صلاح الدین کو دیا گیا ہے۔ حسین خالدی بدستور وزارت خارجہ پر فائز رہیں گے۔

اردن کی کابینہ میں رد و بدل

عمان یکم اپریل۔ اردن کی کابینہ میں کچھ رد و بدل کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم سمیر الرفاعی وزارت داخلہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳/۴/۵۶ء

اسلام سربلند ہو

اب جبکہ پاکستان کا دستور "اسلامی اور جمہوری" بن گیا ہے۔ اور جس کو تمام لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان رکھنے والوں نے قبول کر لیا ہے۔ اور اور تو اور جس کو مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی اور ان کی جماعت نے بھی باوجود اپنے نظریات جبر واکراہ کے قابل قبول قرار دیا ہے۔ ہمارا بجا خیال ہے کہ اب یہ جماعت شاید اسلام کی کوئی ٹھوس اور صحیح خدمت کرنے کے لئے پاکستان کے دستور سے راہنمائی حاصل کرے گی۔ اور جبر سے دوسروں پر اپنے خیالات ٹھونسنے کے اشتراکی اور فاشی طریق کار کا ادعا جسے اب خود روس بھی اپنے عمل سے ناکام قرار دے چکا ہے چھوڑ دیگی۔ اور خود اپنی جدوجہد کے ہر موڑ پر ناکامی اٹھانے کے تجربات سے کوئی مفید سبق سیکھ لے گی۔

ہمارا یہ خیال بجا ہے۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ گو مودودی صاحب اور ان کے مقلدوں کا طریق کار قرآن کریم کی واضح ہدایات اور اسوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سراسر متضاد ہے۔ پھر بھی قرآن کریم اور اسوہ رسول اللہ اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور وہ اپنا جلوہ کسی نہ کسی رنگ میں دکھا ہی دیتے ہیں۔ اور چونکہ یہ لوگ اقامتِ دین کے داعی ہیں۔ دستور کو قابل قبول سمجھ لینے کے بعد دستور کی راہنمائی میں انہیں صحیح اسلامی نقطۂ نظر سے اسلام کا مطالعہ کرنے کا ایک عظیم موقعہ حاصل ہؤا ہے۔ اس لئے ہمارا خیال بجا ہے۔ کہ اب وہ ہر تخریبی حرکت کا ساتھ دینے کی بجائے یکجہت ہو کر کوئی مفید کام شروع کریں گے۔ یہ ہمارا خیال ہی نہیں ہے۔ بلکہ ہمیں پوری امید ہے۔

بات یہ ہے۔ کہ ہمارے سامنے صرف اسلام کا غلبہ وفروغ ہے۔ اور ہم ہر اس کوشش کو جو اسلام کے نام پر اور اس کے غلبہ و فروغ دینے کے ادعا پر کی جاتی ہے۔ پُر امید نظروں سے دیکھتے ہیں۔ اور دل سے چاہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہر مسلمان بلکہ ہر انسان کو توفیق دے۔ کہ وہ اسلام کے اصولوں کو اپنے قال وحال میں اپنانے اور پھیلانے کی کوشش کرے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اگرچہ مودودی صاحب کے نظریات سے سخت اختلاف رکھتے ہیں۔ اور انہیں نہ صرف غیر اسلامی سمجھتے ہیں۔ بلکہ اسلام کی اشاعت کے تعلق میں سخت مضر اور نقصان رساں جانتے ہیں۔ پھر بھی ہم کو خوشی ہے۔ کہ گو غلط طریقے سے ہی سہی آخر وہ اسلام کے نام پر جدّ وجہد کرتے تو ہیں۔ اس لحاظ سے ہمیں حسن ظنی سے ہی کام لینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر کوئی شخص کسی منزل پر پہنچنے کے لئے سفر کا آغاز کرتا ہے۔ تو گو شروع میں وہ غلط راستہ پر ہی گامزن ہو۔ مگر یہ امر غیر اغلب نہیں۔ کہ آخر وہ جلد ہی صحیح راستہ معلوم کرلے۔ اور منزل کی طرف چل پڑے۔

ہم ان کے نظریات پر محض اسی لئے تنقید کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنے نظریات پر دوبارہ غور کریں۔ اور جو وقت اور طاقت آپ نت نئے تجربات میں ضائع کرتے ہیں۔ وہ کوئی صحیح راستہ اختیار کرنے۔ اور اسلام کے مفاد میں صرف ہو۔

مودودی صاحب اور ان کی تحریک تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ جہاں تک اسلام کے اصولوں کے قیام وفروغ کا تعلق ہے۔ ہم ہر اس انسان یا تحریک کو اپنا ساتھی اور ہمسفر سمجھتے ہیں۔ جو ان مقاصد و اغراض کو لے کر کھڑا ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ کہ ہم کو اس کے مٹانے کی فکر لگ جائے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ جو تھوڑا بہت کام ہم اشاعت اسلام کے لئے کر رہے ہیں۔ ہم دل سے چاہتے ہیں۔ کہ اس کام کے لئے مسلمانوں کی دوسری جماعتیں اور افراد بھی آگے آئیں۔ اور غیر مسلم اقوام میں اسلام پہنچائیں۔ تا کہ جس طرح عباسی خاندان کے مٹنے کے بعد اسلام کو ترکوں کی صورت میں کعبہ کے نگہبان مل گئے تھے۔ جنہوں نے صدیوں تک اسلام کا جھنڈا بلند رکھا ہے۔ آج پھر صحیح معنوں میں تازہ دم اقوام وافراد اس کی حمایت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ اور موجودہ زمانے کی انتہاہ تاریکیوں کے علی الرغم اسلام کے نور سے دنیا کے کناروں کو منور کر دیں۔

چند روز ہوئے ہم نے لاہور کے ایک سہ روزہ جریدہ سے جو مودودی صاحب کی جماعت سے تعلق رکھتا ہے۔ ایک مضمون نقل کیا تھا۔ جس میں فاضل مدیر نے احمدیت کے قیام وفروغ کے اسباب پر بحث کی تھی۔ ہم اس جریدہ کا نام اس لئے یہاں نہیں لکھتے۔ کہ فاضل مدیر کو جیسا کہ ایک بعد کی اشاعت سے ظاہر ہے۔ اس پر غصہ آجاتا ہے۔ اور غصہ میں وہ غیر اسلامی حرکات کرنے لگتے ہیں۔ جن کا گناہ ہمیں بھی ہوتا ہے۔ خیر اس مضمون میں فاضل مدیر آخر میں احمدیت کے جواب کے تعلق میں لکھتے ہیں:۔

"قادیانی تحریک" کا صحیح جواب ایک "اسلامی تحریک" تھی۔ تحریک کا جواب تحریک ہی دے سکتی ہے۔ بحث ومناظرہ کی بزم آرائیاں نہیں دے سکتیں۔ کوئی تحریک تحریک حق ہو یا تحریک باطل وہ ایک مثبت جدوجہد ہوتی ہے۔ اس کا مقابلہ ایک مثبت جدوجہد ہی سے کیا جا سکتا ہے۔ مگر رجال وقت نے صرف منفیانہ تدابیر اختیار کیں۔ اور ان کا خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا۔ اگر اس وقت ایک اسلامی تحریک شروع کی جاتی۔ مسلمانوں کی دینی پیاس کی تسکین کے لئے ان کے سامنے پورے اسلام کو مثبت طور پر پیش کیا جاتا۔ ان کو ان کا حقیقی نصب العین یاد دلا کر اس کے حصول میں انہیں مصروف کر دیا جاتا۔ تو قادیانی تحریک کے پنپنے کا کوئی امکان نہ رہتا۔

ہمارے اس نظریے کی تائید اس امر واقعہ سے ہوتی ہے۔ کہ اس ملک میں جب سے تحریک اسلامی شروع ہوئی ہے۔ "قادیانیوں کے مخصوص مباحث کی اہمیت ختم ہو گئی ہے۔ اور اب وہ خود یہ محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ اگر اس ملک میں اسلامی نظام مسلمانوں کے ذریعے قائم ہو جاتا ہے۔ تو پھر "مسیح موعود" کی کیا ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ قادیانی اخبارات کے سینے پر جماعت اسلامی کابوس بن کر سوار ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ اس کی مخالفت میں مصروف ہیں۔ اور یہی راز ہے اس شدید عناد ومخالفت کا جو قادیانیوں نے اسلامی دستور کی ترتیب تیاری کے خلاف روا رکھا۔ وہ محسوس کرتے ہیں۔ کہ اسلامی دستور کے بعد ان کی تحریک کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ قادیانی تحریک سے جو لوگ متاثر ہیں۔ وہ صرف اس وجہ سے کہ اس کو ایک اسلامی تحریک سمجھتے ہیں۔ اور اس فریبِ نفس میں مبتلا ہیں۔ کہ یہ دنیا میں اسلام کو قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس غلط فہمی کا ازالہ ایک صحیح اسلامی تحریک ہی سے ہو سکتا ہے۔"

. . . .

ہمارا خدا گواہ ہے۔ ان الفاظ کو پڑھ کر ہمیں ذرا بھی رنج نہیں ہؤا۔ کیونکہ ہمارے پیش نظر تو صرف غلبہ اسلام ہے۔ اگر جماعت اسلامی یہ کام کرنا چاہتی ہے۔ تو چشم ما روشن دلِ ما شاد۔ وہ آئے۔ ہم اس کے لئے جگہ خالی کر دیتے ہیں۔

ایں گوئے است و ایں چوگاں

مگر ہم فاضل مدیر کی خدمت میں صرف اتنا عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر ہو سکے۔ تو ہمیں بھی سانس لینے کی اجازت دیں۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ پاکستان کے اسلامی اور جمہوری دستور کے زیر سایہ ہم بھی اپنا کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ مودودی صاحب کے نظریات کی شکست فاش کا آئینہ دار ہے۔ لیکن اگر جماعت اسلامی کا خیال ہے کہ وہ اپنے اسلام کی عمارت احمدیت کی لاش پر ہی استوار کر سکتی ہے۔ تو دنیا کے رجحانات جو یقیناً آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی "یضع الحرب" کی تصدیق وتکمیل کی طرف ہیں۔ انہیں اب ایک اینٹ بھی لگانے نہیں دیں گے۔

ہمارا حال تو اس ماں کی طرح ہے۔ جس کا بچہ ایک دوسری عورت نے چھین لیا تھا۔ جھگڑے پر جب عدالت کے جج نے حکم دیا۔ کہ بچہ کے دو ٹکڑے کر دو۔ اور دونو دعویدار عورتوں کو ایک ایک ٹکڑا دے دیا جائے۔ تو حقیقی ماں جج کے پاؤں پر گر پڑی۔ اور کہنے لگی۔ کہ بچے کے ٹکڑے نہ کئے جائیں۔ اور اسے زندہ ہی دوسری عورت کو دے دیا جائے۔ میں اپنے دعوے سے دستبردار ہوتی ہوں۔ اسی طرح جماعت احمدیہ ہر وقت دست برداری دینے کو تیار ہے اسلام باقی رہے ہماری تو صرف یہی آرزو ہے۔ خواہ مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے پاس ہی رہے۔ اسلام باقی رہے۔ اسلام زندہ رہے۔ دنیا کے کناروں پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا لہرائے۔ اے خدا ایسا ہی کر۔ آمین۔

اعلان برائے تعلیم القرآن کلاس
بر موقعہ رمضان المبارک

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے ماتحت رمضان المبارک میں تعلیم القرآن کلاس کھولی جائے گی۔ تمام لجنات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ میں سے چند ممبرات چن کر اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے بھیجیں۔ رہائش اور کھانے کا انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ہوگا۔ قابلیت قرآن کریم ناظرہ اور اردو لکھنا پڑھنا ہونی چاہیئے۔ نوٹ:۔ یاد رہے۔ دیہات اور قصبات کی لجنات کو اس بارہ میں زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہالینڈ مشن کی تاریخ میں ایک نئے دَور کا آغاز

مسجد ہالینڈ کا افتتاح

مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا روح پرور خطاب

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ)

اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مستورات جماعت احمدیہ کو حضور اقدس سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی اور قیادت میں اس امر کی توفیق عطا فرمائی۔ کہ انہوں نے باوجود غربت اور تنگدستی کے اخلاص اور ایمان کے ساتھ قربانی کی۔ اور یورپ کی سرزمین میں ایک اور مسجد تعمیر کردی فالحمد للہ علیٰ ذالک اللہ تعالےٰ ہماری بہنوں کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ اور انہیں اس کی بہتر جزا عطا کرے۔ آمین

اس موقعہ پر جہاں ہم اللہ تعالےٰ کے حضور تشکر و امتنان کے جذبات کے ساتھ سربسجود ہیں۔ وہاں ہم اپنے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں بھی دلی قدر دانی۔ شکریہ اور عقیدت کے پھول پیش کرتے ہیں۔ کہ یہ نعمت خدا کی ہمیں آپ ہی کے طفیل میسر آسکی۔ اللہ تعالےٰ آپ کی صحت و عمر میں برکت دے۔ اور آپ کی قیادت اور راہ نمائی میں اسلام کی فتح کا دن قریب سے قریب تر لائے آمین

ہالینڈ میں باقاعدہ رنگ میں تبلیغی مشن کا قیام گو ۱۹۴۷ء میں ہوا۔ مگر تبلیغ کی ابتدا اس سے کافی عرصہ قبل حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب درد مرحوم کے ذریعہ ہوچکی تھی۔ آپ ان دنوں لنڈن میں مقیم تھے۔ مگر اس زمانہ میں متعدد مرتبہ آپ نے ہالینڈ آکر احمدیت اور اسلام کے متعلق لیکچر دئیے۔ اور پھر انہیں پمفلٹس کی صورت میں شائع کرنے کا انتظام بھی کیا۔ اللہ تعالےٰ آپ پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔ اور آپ کو اپنے قرب میں اعلےٰ مقام عطا کرے آمین

ہالینڈ میں باقاعدہ مشن جولائی ۱۹۴۷ء میں قائم ہوا۔ اور اس کے بعد ۱۹۵۰ء میں حضور اقدس کی ہدایت کے ماتحت مسجد کے لئے زمین خریدی گئی۔ اور ستمبر ۱۹۵۵ء میں خدا تعالےٰ نے ہمیں مسجد تعمیر کرنے کی توفیق بخش دی۔ اس پر ہم جس قدر بھی خدا تعالےٰ کا شکر بجا لائیں کم ہے۔ ہماری اس مسجد کا افتتاح جمعہ کے روز مورخہ ۹ر دسمبر کو مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ذریعہ عمل میں آیا۔ اس موقعہ پر ہمارے دیگر ممالک کے مبلغین میں سے مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ۔ نیز انگلینڈ سے مکرم میر داؤد احمد صاحب مکرم میر محمود احمد صاحب اور مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب تشریف لائے۔ نیز مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب سابق مبلغ فرانس بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ اور ان کے علاوہ اور بعض دوست بھی دور دور سے تشریف لائے ہوئے تھے۔

تقریب افتتاح کا وقت ۳ بجے بعد دوپہر تھا۔ مگر احباب دو بجے ہی آنے شروع ہوگئے۔ احباب کی کثرت کے پیش نظر لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ اور مسجد کے صحن میں بھی سائبان لگا کر کرسیاں بچھا دی گئیں تھیں۔ افتتاح کے لئے مکرم جناب چوہدری صاحب اسی روز امریکہ سے تشریف لائے۔ آپ جب ۳ بجے کے قریب مسجد پہونچے۔ تو اس وقت مسجد کی تمام جگہ پُر ہوچکی تھی۔ جن میں شہر کے معززین۔ اخبارات کے نمائندے اور بعض ممالک کے سفراء بھی موجود تھے۔

تقریب افتتاح کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم مولوی ابو بکر ایوب صاحب نے قرآن مجید کی ان دعاؤں کے ساتھ کی۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کے وقت پڑھی تھیں۔ بعدہ مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر نے حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔ اور ان تمام احباب کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں مسجد کے کام میں کوئی خدمت سرانجام دی تھی۔

بعد ازاں ہمارے ایک نو مسلم بھائی عبد اللطیف صاحب ڈیوان نے مشن کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یورپ کے لوگوں کے دماغوں میں اسلام کا تصور حقیقت سے کہیں دور ہے۔ اور ضرورت ہے کہ اسلام کی صحیح شکل کو لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے۔ تا صداقت کے متلاشی اس کی آغوش میں اپنی روح کے لئے تسکین کا سامان حاصل کرسکیں۔ دراصل یہی کام ہے جسے آج جماعت احمدیہ کررہی ہے۔ چنانچہ آپ نے اشاعت لٹریچر کے ضمن میں ڈچ ترجمہ قرآن اور دیگر زبانوں میں تراجم قرآن کی اشاعت کا خاص طور پر ذکر کیا۔ اور کہا کہ اس مسجد کے ذریعہ اب ہالینڈ مشن اپنی مستقل بنیادوں پر قائم ہوچکا ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں۔ کہ یہی چھوٹی سی ابتدا آئندہ بہت بڑی ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

مکرم جناب چوہدری صاحب کا حاضرین سے خطاب

آخر میں مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا اور فرمایا۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہماری یہ تعمیر جو ۲۰ فروری ۱۹۵۵ء کو شروع کی گئی تھی۔ وہ اب انجام کو پہنچ چکی ہے۔ اور ہم آج یہاں اس لئے جمع ہوئے ہیں۔ کہ اس مسجد کو جو کہ ہالینڈ میں پہلی مسجد ہے عملی طور پر اپنے مصرف میں لانے کی ابتدا کریں۔

ممکن ہے اس حقیقت سے ہر شخص آگاہ نہ ہو کہ اس مسجد کی تعمیر اس فنڈ سے ہوئی ہے۔ جو ہماری احمدی بہنوں نے جمع کیا ہے۔ اور اس فنڈ میں جن مستورات نے حصہ لیا ہے۔ ان کا بیشتر حصہ غریب ہی نہیں۔ بلکہ بہت ہی غریب ہے۔ ایسے حالات میں ان کا یہ کارنامہ ان کی بہت بڑی قربانی کا آئینہ دار ہے۔ یہ خبر یقیناً ان کے لئے بڑی مسرت کا باعث ہوگی۔ کہ ان کی یہ خواہش کہ ایک دور دراز ملک میں مسجد کی تعمیر کی جائے اب پایہ تکمیل کو پہونچ رہی ہے اور جس غرض کے پیش نظر اس خانہ خدا کو بنایا گیا تھا اسے بروئے کار لانے کا وقت آگیا ہے۔ اس موقعہ پر بہت ہی مناسب ہوگا۔ کہ ہم اپنی بہنوں کو ان کی قربانی۔ ان کے اخلاص اور ان کی شبانہ روز محنت کی قدر دانی کرتے ہوئے جو کہ انہوں نے اسلامی مقاصد کی تکمیل کے لئے انجام دی۔ انہیں دلی شکریہ اور مبارکباد کا پیغام بھیجیں۔

اب میں اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اسلام کی رو سے مسجد کی حقیقت کیا ہے۔ اور کون کون سے مقاصد ہیں جو مسجد کے ساتھ وابستہ ہیں۔

مسجد ایک عربی لفظ ہے۔ اور جو قرآن میں بھی مذکور ہوا ہے۔ اس کے معنے ہیں "سجدہ گاہ" یعنے وہ جگہ جہاں خدا کے مخلص اور نیک بندے مرد و عورت۔ نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اپنے آپ کو سربسجود کرتے ہوئے خدا کی تعظیم کرتے۔ اور عبادت بجا لاتے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں مسجد خدا کا گھر ہے۔ جہاں ہر امیر و غریب چھوٹا اور بڑا آزادی کے ساتھ داخل ہو کر اپنے خالق کی تکریم اور تعظیم کرتا۔ اور عبادت کے ذریعہ اس کے ساتھ اپنا تعلق [illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیا کے تمام مذاہب پر اسلام ایک دن غالب آکر رہے گا

"ایسے وقت میں جبکہ دنیا میں مذاہب کی کشتی شروع ہے۔ مجھے خبر دی گئی ہے کہ اس کشتی میں آخر کار اسلام کو غلبہ ہے۔ میں زمین کی باتیں نہیں کہتا۔ کیونکہ میں زمین سے نہیں ہوں۔ بلکہ میں وہی کہتا ہوں جو خدا نے میرے مونہہ میں ڈالا ہے۔ زمین کے لوگ خیال کرتے ہونگے کہ شاید انجام کار عیسائی مذہب دنیا میں پھیل جائے۔ یا بدھ مذہب تمام دنیا پر حاوی ہوجائے۔ مگر وہ اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ یاد رہے کہ زمین پر کوئی بات ظہور میں نہیں آتی۔ جب تک وہ آسمان پر قرار نہ پائے۔ سو آسمان کا خدا مجھے بتلاتا ہے۔ کہ آخر اسلام کا مذہب دلوں کو فتح کرے گا۔"

(یادداشتیں براہین احمدیہ حصہ پنجم)

اس موقع پر اس حقیقت کا اظہار بھی بے جا نہ ہوگا۔ کہ مسجد صرف عبادت گاہ ہی نہیں۔ بلکہ مسلمانوں کی تمدنی زندگی کا مرکز بھی ہے۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جب مکہ سے ہجرت کرنی پڑی۔ اور آپ مدینہ تشریف لائے۔ تو آپ کا اولین کام مسجد کے لئے جگہ کی تلاش اور اس کی تعمیر کا اہتمام تھا۔ یہ اسلام کی پہلی مسجد تھی۔ جو مسجد نبویؐ کے نام سے مشہور ہے۔ اس مسجد کی نظیر پر پھر بے شمار مساجد دنیا میں تعمیر کی گئیں۔ یہ مسجد نبویؐ ایک نہایت معمولی اور سادہ سی مسجد تھی۔ دیواریں بھی کچی تھیں۔ اور فرش بھی کچا۔ جس کی چھت کھجور کے خشک پتوں کی تھی۔ اور جس کی کیفیت یہ تھی۔ کہ جب بھی بارش ہوتی۔ تو وہ ٹپکنی شروع ہو جاتی۔ نہ اس پر کوئی گنبد تھا۔ اور نہ کوئی مینار۔ بس یہ تھی وہ اسلام کی پہلی مسجد جو مسجد نبویؐ کے نام سے موسوم ہے۔

جہاں تک مسجد کی ظاہری شکل کا تعلق ہے۔ اسلام نے اس بارہ میں کوئی خاص شرط نہیں لگائی۔ کہ وہ اس قسم کی ہو۔ یا اس میں ایسے سامان موجود ہوں۔ بعض ممالک میں مساجد کی عمارتوں میں جو اندرونی اور بیرونی زیبائش نظر آتی ہے وہ بعد کی تفاصیل ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ نے مسجد نبویؐ کو عبادت و تعلیم کے لئے مشوروں اور ملاقاتوں کے لئے نیز معاشرہ کے بعض مشترکہ امور کے لئے استعمال کیا ہے۔ بلکہ سیاسی معاملات بھی آپؐ نے وہاں انجام دیئے۔ اور ضرورت پڑنے پر مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے بھی استعمال کی گئی۔ بلکہ حدیث سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ایک دفعہ بعض جنگی قیدیوں کو بھی مسجد میں رکھا گیا۔ مگر اس کے ساتھ یہ امر بھی ملحوظ رہنا چاہیئے۔ کہ ایسے مصارف سے عبادت گذاری میں کوئی خلل اندازی نہ واقع ہو۔ پس مسجد ایک ایسی جگہ ہے۔ کہ ضرورت پڑنے پر وہ ان تمام امور کے لئے استعمال میں لائی جا سکتی ہے۔ جن کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ مگر اس احساس کے ساتھ کہ "عبادت گاہ" اس کا مقصد عین ہے۔

یہ امر بھی ایک واضح حقیقت ہے۔ کہ اسلام میں کوئی "کلیسائی نظام" نہیں۔ اور نہ مسجد میں عبادت کے فرائض کی انجام دہی میں کسی خاص درجے یا امتیاز کا حامی ہے۔ اسلام میں مسجد کے لئے کوئی خاص رسوم یا پابندیاں بھی نہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ میرے لئے تمام زمین کو مسجد بنایا گیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ہر جگہ خدا تعالیٰ کی عبادت کی جا سکتی ہے۔ صرف جگہ صاف ستھری ہونی چاہیئے۔

پس مسجد کی اہم ترین غرض یہ ہے۔ کہ یہ "عبادت گاہ" ہو۔ اور مسلمانوں کی زندگی کا ایک مرکزی نقطہ ہو۔ مگر اس میں آنے سے غیر مسلم کو بھی روکا نہیں گیا۔ اگر وہ نیک نیتی اور صلح جوئی کے جذبہ کے تحت خدا کے گھر میں خدا کی عبادت کے لئے آنا چاہتا ہے۔ تو وہ بھی یہاں آکر عبادت کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ مسجد کے اصل مقصد میں کوئی نقص واقع نہ ہو۔

آخر پر ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ یہ نہایت سادہ عمارت جو کہ ان دعاؤں اور التجاؤں کی آئینہ دار ہے۔ جو بے شمار مخلص اور پاکیزہ دلوں سے نکلیں۔ خدا کرے یہ اپنے اغراض کو پورا کرنے والی ہو۔ یعنی خدائے واحد کی عبادت اور اس کی تقدیس کے لئے مرکزی نقطہ ثابت ہو۔ اور ایسا معبد بنے۔ جو خدا کے ساتھ اتحاد پیدا کرنے کا موجب ہو۔ درس و تدریس کا مرکز ہو۔ نور وہدایت کا منبع ہو۔ اس جگہ ایسے مشورے عمل میں آئیں۔ جو تمام بنی نوع انسان کے لئے مفید ہوں۔ اور جو تمام مردوں اور عورتوں کو خدا کی طرف راہنمائی کا پیغام دینے والے ہوں۔ اور اس کی طرف کھینچ کر لائیں۔ خدا کرے یہ مسجد روحانی شفایابی کے لئے آبِ بقا کا کام دے۔ اور پھر خدا کرے۔ یہ عمارت اس ملک میں اور بہت سے ایسے روحانی مقامات اور مراکز کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین۔

تقریر کے بعد مکرم جناب چودھری صاحب نے دعا فرمائی۔ اور پھر مسجد کا دروازہ کھولا۔ ہجوم کافی تھا۔ تمام احباب مسجد کو دیکھنے کے لئے اندر تشریف لائے۔ اور دیکھ کر خوشی کے جذبات کا اظہار کیا۔ ہمارے احمدی بھائی اور بہنیں اس موقع پر خاص طور پر خوش نظر آتے تھے۔ اس کارروائی کے بعد جملہ حاضرین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

اس اثناء میں جبکہ احباب پورے طور پر اس تقریب کی مصروفیات سے فارغ نہیں ہوئے تھے۔ نماز مغرب کا وقت آن پہنچا۔ چنانچہ مکرم مولوی ابوبکر صاحب نے پہلی دفعہ اس مسجد میں مغرب کی اذان دی۔ اور پھر انہی کی امامت میں پہلی دفعہ اس مسجد میں باجماعت نماز ادا کی گئی۔

یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ اذان اور نماز کی تمام تر کارروائی براڈکاسٹنگ سٹیشن سے نشر ہونے کا پروگرام بھی تھا۔ چنانچہ اس طریق سے آنِ واحد میں یہ خبر نہ صرف اس ملک میں بلکہ قریباً ساری دنیا میں پھیل گئی۔ اس کے علاوہ ہالینڈ کے پریس نے بھی اس موقعہ پر خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ ۱۵، ۱۶ اخبارات نے تفصیل کے ساتھ مسجد کے افتتاح کی خبر دی۔ اور اجتماع کی مختلف تصاویر کو نمایاں جگہ دے کر اپنے اخبارات میں شائع کیا۔ اور اس طرح یہ مبارک تقریب کامیابی کے ساتھ انجام کو پہنچی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری یہ عاجزانہ دعا ہے۔ کہ وہ ہمیں اس مسجد کی برکات سے صحیح طور پر مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اس مسجد کو زیادہ سے زیادہ احسن رنگ میں آباد کرنے کی سعادت اور خوش بختی نصیب کرے۔ آمین۔

من بنیٰ للہ مسجداً بنی اللہ لہٗ بیتاً فی الجنۃ

ممالکِ بیرون میں تعمیر مساجد کا لائحۂ عمل

(ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ)

(۱) بڑے تاجر۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔ خواہ ایک پیسہ ہو یا ہزار روپیہ۔

(۲) چھوٹے تاجر۔ ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کے لئے دیں۔

(۳) ملازمین کو ہر سال جو سالانہ ترقی ملے۔ اس میں سے پہلی ترقی مساجد کی تعمیر کے لئے دیا کریں۔

(ب) اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو تو وہ پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں دیں۔

(ج) عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی۔ ایک ماہ کی تنخواہ کا ½ دیں۔

(۴) وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور صاحبان گذشتہ سال کی آمد مقرر کریں۔ اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال کی آمدنی میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی۔

(۵) کنٹریکٹر صاحبان ہر سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو۔ اس میں سے ایک فی صدی۔

(۶) صناع۔ مستری۔ لوہار۔ درزی۔ بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا مہینے کا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ۔

(۷) زمیندار۔ احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو۔ وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۸) مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو۔ وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں۔

مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر۔ شادی پر۔ بیٹے کی پیدائش پر۔ مکان کی تعمیر پر۔ امتحان میں پاس ہونے پر۔ خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔

پیش کردہ:- وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

درخواست دعاء

میں بی اے کا امتحان دے رہی ہوں۔ جو ۱۳ر مارچ سے شروع ہے۔ احباب میری نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مبارکہ انجم دختر حکیم سراج دین صاحب اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

ملک غلام نبی صاحب کی وفات

ملک غلام نبی صاحب چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا بقضائے الٰہی مورخہ ۲۵ مارچ بروز اتوار بوقت دس بجے شب اللہ تعالےٰ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی نعش کو ربوہ دفن کیا گیا۔ اور جنازہ کی نماز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ مرحوم کو حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے والہانہ عشق تھا۔ مخلص۔ غریب پرور اور خادم دین تھے۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (عبد الحمید ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کی مجلسِ مشاورت کے دوسرے اجلاس کی مختصر روئداد

صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے میزانیوں کی منظوری اور دیگر اہم فیصلے

(۲)

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء کے دوسرے اجلاس منعقدہ ۳۰ مارچ کی مختصر کارروائی ایک حصہ یکم اپریل کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مذکورہ اجلاس کی بقیہ کارروائی ذیل میں درج کی جا رہی ہے:

صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ پر عام بحث

بجٹ پر عام بحث کے دوران متعدد نمائندگان نے جو تجویزیں پیش کیں۔ وہ حسب ذیل امور سے متعلق تھیں:۔

۱۔ وسیع پیمانہ پر لٹریچر کی اشاعت

۲۔ مربی صاحبان کی تعداد میں اضافہ

۳۔ مختلف جماعتوں میں کام کرنے والے مرکزی مربیوں کے اخراجات سفر میں زیادتی

مختلف جماعتوں کے نمائندگان نے اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ کتب اور دیگر ضروری لٹریچر کو جلد از جلد شائع کرنے اور وسیع پیمانے پر پھیلانے کی اہمیت پر زور دیا۔ نیز دیگر علمی کتب اور بچوں کے لئے دینی نصاب کی اشاعت کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اس کے جواب میں مرکزی نمائندگان نے بتایا کہ الشرکۃ الاسلامیہ کی طرف سے اب تک کون کونسی کتابیں شائع کی گئی ہیں اور مزید کون کونسی کتابیں زیر اشاعت ہیں۔ اس پر کافی بحث کے بعد ناظر اعلیٰ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے صدر انجمن کی طرف سے اعلان کیا کہ انجمن اولین فرصت میں اس امر کا جائزہ لے کر کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کون کونسی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ حضور علیہ السلام کی بقیہ کتب کو اس سال کے اندر اندر شائع کرنے کی پوری کوشش کرے گی۔

مربیوں کی تعداد میں اضافے کا مسئلہ

مربیوں کی تعداد بڑھانے اور ان کے اخراجات سفر وغیرہ میں اضافہ کے متعلق بحث کے آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جہاں تک مربیوں کی تعداد بڑھانے کے سوال کا تعلق ہے۔ اس بارے میں یہ امر مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ محض تجویزیں پاس کرنے سے ان کی تعداد نہیں بڑھائی جا سکتی۔ مربی وہی لوگ مقرر کئے جاتے ہیں جو جامعۃ المبشرین کے فارغ التحصیل ہوں۔ اور دینی علوم پر دسترس رکھتے ہوں اگر ہم یہ تجویز منظور کر دیں۔ کہ مربیوں کی تعداد یکدم ۳۵ سے بڑھا کر ۷۰ کر دی جائے اور ادھر جامعۃ المبشرین سے ہر سال فارغ التحصیل ہونے والوں کی تعداد صرف پندرہ یا بیس ہو اور اس میں سے بھی نصف صدر انجمن کو ملیں اور نصف تحریک جدید کے حصہ میں آئیں۔ تو پھر اس تجویز کو منظور کرنے کا کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ یہ مسئلہ جبھی حل ہو سکتا ہے کہ والدین شروع ہی سے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ بڑے ہو کر خدمت دین کو اپنا مطمح نظر بنائیں۔ خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ اور مرکز کے دینی اداروں میں تعلیم حاصل کر کے اس قابل بنیں کہ انہیں مربی کے طور پر جماعتوں میں مقرر کیا جا سکے۔ پس جماعتیں اگر چاہتی ہیں۔ کہ مربیوں کی تعداد بڑھائی جائے تو انہیں وقف کی تحریک کو عام کر کے ایسے نوجوان پیش کرنے چاہئیں جو خوشی یہ ذمہ داری اٹھانے کے لئے تیار ہوں۔ اگر ہر سال بہت کافی تعداد میں خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوان آگے آتے رہیں تو پھر یقیناً چند ہی سال میں صدر انجمن کے لئے یہ ممکن ہو سکے گا کہ وہ مربیوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ کر دے۔

مربیوں کے اخراجات سفر میں اضافہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ اس کی طرف صدر انجمن کو توجہ کرنی چاہئے۔ یہ اخراجات اتنے ضروری ہوں کہ مربی صاحبان بآسانی دورے کر کے اپنے مفوضہ فرائض کو سرانجام دے سکیں ایسا نہ ہو کہ اس مد میں کافی رقم نہ ہونے کی وجہ سے مربی خالی بیٹھے رہیں اور جو کام ان کے ذمہ لگایا گیا ہے وہ سرانجام ہی نہ پا سکے۔ آخر میں حضور نے فیصلہ فرمایا فی الحال صدر انجمن کو ہدایت کے طور پر کہا جائے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے انجمن مربیوں کی تعداد میں اضافہ کرنے اور ان کے اخراجات بڑھانے کی کوشش کرے۔

صدر انجمن اور تحریک جدید کے میزانیوں کی منظوری

عام بحث کے بعد صدر انجمن کا بجٹ مجموعی شکل میں مجلس کے سامنے پیش کیا گیا چنانچہ تمام نمائندگان نے اس بارے میں پورے اتفاق کا اظہار کیا کہ سٹینڈنگ کمیٹی کی ترامیم اور سب کمیٹی کی سفارش کے مطابق بجٹ منظور کر لیا جائے۔ چنانچہ مجموعی طور پر ۸۱۰، ۱۲، ۱۲ روپے کا بجٹ منظور کرنے کی سفارش کی گئی۔

اس کے بعد ناظر اعلیٰ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے ناظر صاحبان کے دوروں کے متعلق رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ اس سال ناظر صاحبان نے کن کن جماعتوں کے دورے کئے ہیں ناظر صاحبان کے دوروں کے متعلق ضروری ہدایات دینے کے بعد حضور ایدہ اللہ چھ بجے شام کے قریب تشریف لے گئے اور اجلاس محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی صدارت میں جاری رہا۔

اس کے بعد تحریک جدید کا بجٹ پیش ہوا۔ تمام نمائندگان نے سب کمیٹی کی اس سفارش سے پورا پورا اتفاق کیا کہ بجٹ دفتر دوم کی آمد میں ۵ ہزار روپے کی ایزادی کی ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا جائے۔ اس طرح مجموعی طور پر ۳ لاکھ تین ہزار ۸۰ سو اسی روپے کا بجٹ منظور کرنے کی سفارش کی گئی۔

نظارت بیت المال کی تجاویز

بعدہٗ نظارت بیت المال کی پیش کردہ تجاویز زیر غور آئیں۔ سب کمیٹی نے نظارت بیت المال کی تینوں تجاویز منظور کرنے کی سفارش کی تھی۔ تمام نمائندگان نے سب کمیٹی کی سفارش سے پورا اتفاق کیا۔ چنانچہ حسب ذیل تین تجاویز منظور ہوئیں۔

(۱) مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء کے فیصلہ کے مطابق تحریک خاص تین سال کے لئے جاری کی گئی تھی تا خاص اخراجات کے لئے ہر موصی اپنی آمد پر دو پیسے فی روپیہ اور چندہ عام دینے والے ایک پیسہ فی روپیہ ادا کریں۔ اس تحریک پر دو سال گذر چکے ہیں۔ کہ آخری یعنی تیسرے سال اس چندہ کی شرح نصف کر دی جائے۔ اس طرح سال ۵۶-۵۷ء کے دوران تحریک خاص کی شرح موصی صاحبان کے لئے ایک پیسہ فی روپیہ اور چندہ عام دینے والے کے لئے دھیلہ فی روپیہ ہو جائے گی۔

(۲) جن احباب کی وصیت لغایا کیوجہ سے مجلس کارپرداز منسوخ کر دیتی ہے ان کے متعلق فیصلہ یہ ہے کہ آئندہ اس وقت تک ان سے کوئی چندہ وصول نہ کیا جائے جب تک وہ اپنی وصیت بحال نہ کرائیں۔ یا اظہار ندامت کر کے چندہ عام ادا کرنے کی منظوری حاصل نہ کریں لیکن بعض احباب نہ تو وصیت بحال کرواتے ہیں اور نہ ہی چندہ عام ادا کرنے کی اجازت لیتے ہیں۔ اور اس طرح گویا آئندہ ہمیشہ کے لئے اپنے آپ کو چندہ کی ادائیگی سے بری الذمہ تصور کر لیتے ہیں۔ جو مناسب نہیں۔ اس لئے آئندہ کے لئے یہ قاعدہ بنایا جائے کہ اگر ایسے احباب وصیت منسوخ ہونے سے چھ ماہ کے اندر نہ تو وصیت بحال کروائیں۔ اور نہ ہی چندہ عام ادا کرنے کی اجازت لے کر چندہ عام ادا کرنا شروع کریں۔ تو ان سے نادہندوں کے مطابق سلوک کیا جائے۔

(۳) مشرقی بنگال میں ۶۰ کے قریب جماعتیں ہیں۔ اور ان کے سالانہ بجٹ کی مقدار پچاس ہزار روپے سے اوپر ہے۔ لیکن وصولی بہت کم ہوتی ہے۔ نظارت بیت المال کی رائے میں اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ان جماعتوں کا تعلق براہ راست مرکز کے ساتھ نہیں بلکہ وہ پراونشل جماعت کے ذریعہ اپنا چندہ بھجواتے ہیں۔ آئندہ کے لئے یہ زیادہ مناسب ہو گا۔ کہ براہ راست ان جماعتوں کا تعلق مرکز کے ساتھ قائم کیا جائے۔ اور وہ اپنا چندہ پراونشل انجمن کو بھجوانے کی بجائے دوسری جماعتوں کی طرح براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرائیں۔

ان تجاویز کی منظوری کے بعد مشاورت کا اجلاس اگلے روز یعنی ۳۱ مارچ ۵۶ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

مجلس انصار سلطان القلم ربوہ کا اجلاس مورخہ ۳ اپریل ۵۶ء بروز منگل بوقت ۵ بجے شام کمیٹی روم تحریک جدید میں منعقد ہو گا۔ اصحاب ذوق سے شمولیت کی درخواست ہے

سیکرٹری مجلس انصار سلطان القلم ربوہ

درخواست دعا

مکرم مرزا عبد الحمید صاحب کلرک نظارت بیت المال کا خورد سال بچہ چودہ پندرہ یوم سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار چلا آ رہا ہے۔ بزرگان کرام اور احباب عزیز کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مختار احمد ہاشمی

چیف انسپکٹر بیت المال

بشارات رحمانیہ جلد دوم

کی

اشاعت کے سلسلہ میں مبلغین کرام ممالک بیرون سے درخواست

۱ ۔ قبل ازیں الفضل مورخہ ۲ جنوری ۱۹۵۶ء اور ۹ فروری ۱۹۵۶ء کی دو اشاعتوں میں میری طرف سے اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اطال اللہ بقاءہٗ کی طرف سے بشارات رحمانیہ جلد دوم کے متعلق تفصیلی اعلان شائع ہو چکا ہے۔ اس پر بعض احباب نے اپنے رویا و کشوف ارسال فرمائے ہیں۔ لیکن غیر ممالک کے احمدی احباب نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ حالانکہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت یہاں کے لوگوں پر بذریعہ رویا و کشوف ظاہر فرمائی اسی طرح دوسرے ممالک کے لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے اس آسمانی مائدہ سے بہرہ ور فرمایا۔ چنانچہ محترم السید سلیم الجابی شامی صاحب کو بذریعہ رویا و کشوف ہی احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی جن کے رویا و کشوف معہ فوٹو اس کتاب کی زینت ہوں گے۔

۲ ۔ پس بیرون ممالک کے مبلغین کرام کی خدمت میں پر زور درخواست ہے کہ وہ وہاں کے احمدی احباب میں تحریک فرما کر ایسے احباب کے رویا و کشوف ان کی اپنی زبان میں معہ اردو ترجمہ لکھوا کر بھجوائیں جن کی بناء پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی صداقت ان پر واضح ہوئی اور وہ احمدیت سے مشرف ہوئے۔

۳ ۔ پاکستان کے احمدی احباب سے بار بار درخواست ہے کہ وہ اسلامی شہادات کے اس قیمتی مواد کے جمع کرنے میں میری مدد فرمائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں رویا و کشوف بھجوانے وقت حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بھی اپنے رویا و کشوف بھجوائیں۔

۴ ۔ رویا و کشوف کے ساتھ ساتھ اگر اپنے فوٹو بھی بھجوا سکیں تو ضرور کوشش فرمائیں۔ جن کا خرچ بلاک وغیرہ ان کے ذمہ ہوگا۔ جن احباب نے فوٹو بھجوائے ہیں ان کے بلاک بن چکے ہیں۔ میرا ارادہ ہے کہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کے موقعہ پر یہ نہایت ہی مفید اور بابرکت اور آسمانی شہادات کا ایک قیمتی یادگار مجموعہ دنیا کے سامنے پیش کیا جائے اور یہ تمام احمدی احباب کے تعاون سے ہی ممکن ہے۔ وباللہ التوفیق۔

عبدالرحمٰن مبشر عفی عنہ بلاک ۶ ڈیرہ غازی خاں

پتہ جات مطلوب ہیں

اگر کسی صاحب کو مندرجہ ذیل موصی صاحبان میں سے کسی کا موجودہ ایڈریس کا پتہ ہو یا موصی متعلقہ اس اعلان کو خود پڑھے تو اپنے ایڈریس سے جلد از جلد دفتر ہذا کو اطلاع دے تاکہ ان کے ساتھ وصیت کے بارہ میں خط و کتابت کی جا سکے۔

(۱) سردار علی صاحب ولد غلام قادر صاحب وصیت ۱۰۸۹۱ سابقہ سکونت چک شیرکا ۲۷۸ لائلپور۔

(۲) شیخ غلام محی الدین صاحب ولد شیخ رحیم بخش صاحب وصیت ۷۵۵۶ لالہ موسیٰ

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

ولادت

(۱) میرے چچا قاضی عبدالمجید صاحب فونڈنگ ورکشاپ نیلہ گنبد لاہور کو اللہ تعالیٰ نے تین بچیوں کے بعد دوسرا لڑکا مورخہ ۵۶-۳-۲۳ کو عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے آمین۔ قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ

(۲) میرے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری محمد اسحٰق صاحب شبیر آف لیہ کے ہاں مورخہ ۵۶-۳-۶ بفضل خدا بچہ پیدا ہوا ہے نومولود کی پیدائش کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے اعانت اخبار الفضل کے طور پر دیئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ عمر دراز کرے اور خادم سلسلہ احمدیہ ہو۔

(چوہدری) محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ

(۳) مکرم میاں عبداللطیف صاحب نائب تحصیلدار شیخوپورہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۴ مارچ ۱۹۵۶ء بوقت ۵ بجے شام دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مولوی فضل الدین صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ کا پوتا ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو درازی عمر عطا فرمائے آمین (شریف احمد سیالکوٹ)

انیس ۱۹ سالہ بقایا ماہوار قسط سے ادا کیا جا سکتا ہے

"تحریک جدید" کے "انیس سالہ بقایا داران" اگر اپنا بقایا یکمشت ادا نہ کر سکتے ہوں تو قسط سے بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایک بقایا دار نے لکھا کہ میرے ذمہ "تحریک جدید" کا بقایا بہت زیادہ ہو گیا ہے مگر میں اسے ادا کرنا چاہتا ہوں اس وقت طاقت ادائیگی نہیں۔ اس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ آپ کے کاروبار میں برکت ڈال دے اور آپ کو ایفائے عہد کی توفیق عطا فرمائے کہ سب کچھ اسی کے فضل پر منحصر ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے آپ کچھ نہ کچھ رقم بطور ماہوار قسط ادائیگی کے لئے اپنے اوپر فرض کر لیں جس میں اپنا پورا زور لگائیں۔ بقیہ کی ادائیگی کے لئے خدا غیب سے دروازہ کھول دے گا اور آپ پر ادائیگی آسان کر دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔"

پس اس ارشاد کے ماتحت انیس ۱۹ سالہ بقایا دار ماہوار قسط سے ادا کر سکتے ہیں اور اپنا نام فہرست میں لکھوا سکتے ہیں۔ پس انیس سالہ بقایا داران کو چاہیئے کہ اپنے بقایا کی ادائیگی کے لئے "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کو ایک تحریر ارسال کر دیں کہ میرے ذمہ اس قدر بقایا ہے۔ میں یہ بقایا اس قدر ماہوار قسط سے ادا کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر وہ اس عہد پر قائم رہے اور عملاً قسط ماہوار ادا فرماتے رہے تو اگر بقیہ رقم رہی تو اس کا اللہ تعالیٰ غیب سے سامان فرما دے گا۔ اور ان کا نام درج فہرست ہو جائے گا۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

اعلان دارالقضاء

چونکہ انتخابات عہدہ داران لوکل انجمنوں کے ہو رہے ہیں اس لئے بذریعہ اعلان ہذا تمام امراء صاحبان اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ جس جماعت میں ۵۰ سے زیادہ افراد ہوں وہاں قاضی کا انتخاب برائے سہ سالہ کرا کر اطلاع دی جاوے۔ کیونکہ زیر قاعدہ ۸۳۰ ایسی جماعتوں میں قاضی کا تقرر کیا جانا ضروری ہے اور جہاں پہلے قاضیوں کا تقرر ہو چکا ہے اور تاریخ تقرر سے میعاد سہ سالہ ان کی ختم ہو چکی ہو یا قریب الاختتام ہو وہاں جدید انتخاب کرا کر اطلاع دی جائے۔ تاکہ ان کی منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لی جائے۔ مگر کسی انتظامی عہدہ مثلاً پریذیڈنٹ وغیرہ کے ساتھ قاضی کا عہدہ جمع نہیں ہو سکتا۔

ناظم دارالقضاء ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد محترم محمد عثمان صاحب حیدر آباد دکن میں سخت بیمار ہیں۔ جملہ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ محمود احمد سعید واقف زندگی دفتر تبشیر ربوہ

(۲) میں بیمار رہتا ہوں اور سخت تکلیف میں ہوں احباب کرام میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالغفور خان احمدی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی

(۳) محترم شیخ اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ انسپکٹر ہائی بلڈ پریشر سے بیمار ہیں اور مکرمی دوست محمد صاحب مہاجر قادیان کو چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ میرا میں اور میرے اہل خانہ اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ محمد امین خان شہر ڈیرہ دون

(۴) کچھ عرصہ سے میرے والد محترم سخت پریشان ہیں۔ احباب پریشانی کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ مسعود احمد جاوید ولد محمود احمد

(۵) تعلیم الاسلام کالج کے ایف۔ اے، ایف۔ ایس سی اور بی۔ اے، بی۔ ایس سی کے طلباء کے امتحانات شروع ہونے والے ہیں۔ درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ طلباء کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ پریذیڈنٹ کالج یونین ربوہ

پنڈت نہرو کا بیان بنڈونگ کانفرنس کی قراردادوں کے منافی ہے

صدر میجر جنرل اسکندر مرزا کا بیان

لاہور ۳۱ مارچ - صدر جمہوریہ پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے عامۃ الناس کو تلقین کی ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر اور دوسرے اہم قومی مسائل کو حل کرنے کے لئے متحد ہو جائیں۔ آپ نے کہا "اتحاد میں بڑی برکت ہے اگر سب لوگ متحد ہو جائیں تو کوئی مسئلہ لاینحل نہیں رہے گا"۔

میجر جنرل سکندر مرزا سہ روزہ دورہ پر کل صبح لاہور پہنچے تھے۔ آپ یکم اپریل کو انجمن حمایت اسلام کے ۶۲ ویں سالانہ جلسہ کی صدارت اور یتیم خانہ دارالشفقت کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ۲ اپریل کو راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے اور وہاں ایک روز قیام کے بعد آزاد کشمیر کے دورہ پر چلے جائیں گے

صدر پاکستان نے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کہا کہ پیثاق بغداد اور معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا کی نوعیت خالصۃً دفاعی ہے اور ان کا مقصد امن عام کو تقویت پہنچانا ہے۔

پنڈت نہرو کی کشمیر میں رائے شماری سے روگردانی کے متعلق بار بار سوالات کرنے پر میجر جنرل سکندر مرزا نے کہا۔

"میں نے ابھی پنڈت نہرو کا بیان نہیں پڑھا قومی اسمبلی سے خطاب کے دوران کشمیر کے متعلق اپنے موقف کی میں خاصی وضاحت کر چکا ہوں۔ پاکستان اس موقف پر ہمیشہ قائم رہے گا"۔

جب آپ کو بتایا گیا کہ پنڈت نہرو نے سرحدی حادثات کے متعلق آپ کی تقریر کا بھی حوالہ دیا ہے تو آپ نے کہا "میں نے جو کچھ کہا تھا ہو سکتا ہے پنڈت نہرو کو غلط اطلاعات بہم پہنچائی گئی ہوں۔"

میجر جنرل سکندر مرزا نے کہا "بین الاقوامی تنازعات کو ثالثی کے ذریعے طے کرنے سے ہندوستان کا انکار بنڈونگ کانفرنس کی قراردادوں کے منافی ہے۔"

صدر پاکستان نے غیر جانبداری کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا "غیر جانبداری کے معنی پہلے سے فرض کی ہوئی جنگ ہیں پاکستان امن چاہتا ہے جنگ کا متمنی نہیں۔"

یونائیٹڈ پریس آف پاکستان کی اطلاع کے مطابق میجر جنرل سکندر مرزا نے خیال ظاہر کیا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ ثالثی کے ذریعے ہی طے ہو سکتا ہے۔ آپ نے اخبارات کو تلقین کی کہ وہ ملک کی غذائی صورت حال کے بارے میں تشویشناک اطلاعات شائع کرنے سے گریز کریں۔

سائنس پر خاص توجہ دی جائے

کراچی ۳۱ مارچ - وزیر اعظم محمد علی نے کل ملیر سٹی میں جامعہ کالج کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے پاکستان کے تعلیمی نظام میں سائنس پر توجہ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ آپ نے کہا کہ سائنس کی تعلیم صرف مادی ترقی ہی کیلئے ضروری نہیں بلکہ اس کا مقصد عوام کے ذہنوں کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ چیزوں کو دیکھ اور سمجھ سکیں۔ وزیر اعظم نے کہا قرآن پاک نے بھی سائنس پر زور دیا ہے اور اسے اشیا کی ماہیت اور حقیقت کے تجسس سے تعبیر کیا ہے۔ ماضی میں سائنسی تحقیقات اسلامی تہذیب کا انتہائی اہم خاصہ رہی ہیں جامعہ کالج کی تعمیر پر دس لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے اور اسے دہلی کے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سطح پر چلایا جائے گا۔ یہ کالج جامعہ تعلیم ملی کی طرف سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔

تپ دق کی روک تھام کیلئے امداد

کراچی ۳۱ مارچ - پاکستان میں تپ دق کی روک تھام اور مقابلے کے لئے اقوام متحدہ نے ۵۶ ہزار پانچ سو ڈالر کی مالیت کے بی۔ سی۔ جی ویکسین کے ٹیکے مخصوص کئے ہیں۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی طرف سے سترہ ملکوں میں بچوں کی امداد کے پروگرام کے لئے ساڑھے آٹھ لاکھ ڈالر مخصوص کئے گئے تھے۔ پاکستان کو دی گئی رقم اسی امدادی فنڈ کا ایک حصہ ہے۔

جاپان میں سوا دو لاکھ مزدوروں کی ہڑتال

ٹوکیو ۳۱ مارچ - جاپان میں کوئلہ کی کانوں کے مزدوروں کی ہڑتال کا کل دسواں دن تھا۔ جاپان میں کوئلہ کے مختلف کام کرنے والے دو لاکھ ۲۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ان کی اجرتوں میں معقول اضافہ کیا جائے۔

سروئیر جنرل ایک سال کے اندر اندر پاک ہند سرحد کا سروے کریں

پنڈت نہرو کے نام وزیر اعظم محمد علی کا ایک خط

نئی دہلی ۳۱ مارچ - وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے ہندوستان کو تجویز پیش کی ہے کہ دونوں ملکوں کے سروئیر جنرلز کو ایک سال کے اندر اندر پاک ہند سرحد کا سروے مکمل کرنے کو کہا جائے۔

مسٹر محمد علی نے یہ تجویز پنڈت نہرو کے نام ایک خط میں کی ہے جو کل انہیں پہنچایا گیا ہے۔ موثق ذرائع کی اطلاع کے مطابق اس خط میں ایسی کوئی تجویز نہیں کہ پہلے تین ماہ کے اندر اندر غیر دریائی سرحدوں کا تعین کیا جائے اور اس کے بعد نو ماہ میں دریائی سرحدیں مقرر کی جائیں۔ اس تجویز کا ذکر ہندوستان کے بعض اخبارات نے کراچی کے حوالہ سے کیا ہے۔

چوہدری محمد علی نے پنڈت نہرو کے نام اپنے خط میں یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ پاک ہند سرحدوں کے حتمی اور قطعی تعین تک متنازعہ علاقے جس ملک کے قبضہ میں ہیں اسی ملک کے قبضہ میں رہیں۔

معلوم ہوا ہے چوہدری محمد علی نے اپنے خط میں ایک دوسرے کے خلاف جنگ نہ کرنے کے اعلان کا بھی ذکر کیا ہے۔ یہاں یہ ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ ہندوستان کے اخبارات نے اس سلسلہ میں کراچی کے حوالہ سے جو خبریں شائع کی تھیں ان میں کہا گیا تھا کہ مسٹر محمد علی نے اس مراسلہ میں "جنگ نہ کرنے کے اعلان" کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ متذکرہ ذرائع کی اطلاع کے مطابق مسٹر محمد علی نے اپنے خط میں یہ بھی کہا ہے کہ بڑے بڑے مسائل باہمی بات چیت اور مصالحت کے ذریعے طے کئے جائیں۔ اور ناکامی کی صورت میں ثالثی طریقہ اختیار کیا جائے۔

ارکان اسمبلی کی تنخواہیں

کراچی ۳۱ مارچ - قومی اسمبلی میں جلد ہی ایک نیا بل پیش کیا جائے گا جس کے ذریعے اس دوران میں اسمبلی کے ارکان کی تنخواہوں کا تعین کیا جائے گا۔ جبکہ اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا ہوگا۔ اسمبلی کے اجلاس کے دوران ارکان کو ۴۵ روپے روز ملتے ہیں۔ نئے بل کے تحت جب اسمبلی کا اجلاس نہیں ہوگا تو ارکان کو ماہانہ تنخواہ (فکسڈ) ملا کرے گی اس بل کو آخری شکل دی جا رہی ہے۔ اور توقع ہے کہ اس کی منظوری کے بعد ہر رکن کو فارغ اوقات پانچ سو روپیہ ماہانہ تنخواہ ملا کرے گی۔

جنیوا میں صحافیوں کا "سمینار"

کراچی ۳۱ مارچ - اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے ایک مختصر رپورٹ شائع کی ہے۔ جس میں دنیا کے تمام حصوں کے صحافیوں کو اقوام متحدہ کی سرگرمیوں اور مقاصد سے اچھی طرح روشناس کرانے کے لئے تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ ان تجاویز میں صحافیوں کے لئے وظائف اور جنیوا میں دو ہفتے کا ایک سیمینار منعقد کرنا بھی شامل ہے یہ سیمینار اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل کی دسویں سالگرہ کے موقعہ پر موسم گرما میں منعقد کیا جائے گا۔

ادبی رسائل کو بھی اشتہار ملیں گے

کراچی ۳۱ مارچ - وزیر اطلاعات و نشریات پیر علی محمد راشدی نے کہا کہ قومی تعمیر اور تعلیم کے میدان میں رسالے اور ادبی جرائد بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایک مقامی ماہنامے کی طرف سے دی گئی استقبالیہ دعوت میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ مدیران جرائد کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئیے کہ قوم تعمیر و ترقی کے ایک عبوری دور سے گذر رہی ہے۔ اس لئے رسالوں میں شائع ہونے والا ہر لفظ اعلیٰ اخلاقی اور ادبی اقدار کے علاوہ مستقل حیثیت کا حامل ہونا چاہئیے۔ (ج)

(د) مسٹر الراشدی نے توقع ظاہر کی کہ بہت جلد رسائل اور جرائد کو بھی مناسب اشتہارات ملنے لگیں گے۔ فوٹو گرافروں اور اخباری نمائندوں کو ملنے والی مراعات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اطلاعات نے توقع ظاہر کی کہ مناسب وقت پر رسالوں کو بھی ایسی سہولتیں دی جائیں گی۔

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسّی صفحہ کا رسالہ
مفت
کارڈ آنے پر
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تریاق اٹھرا بچے قبل از وقت ضائع ہو جاتے یا فوت ہو جاتے ہوں۔ قیمت فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

دنیا کی کوئی طاقت ہمیں کشمیر کے منصفانہ حل سے باز نہیں رکھ سکتی

انجمن حمایت اسلام کے سالانہ اجلاس میں اسکندر مرزا کی تقریر

لاہور ۲ اپریل۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر میجر جنرل سکندر مرزا نے کل اعلان کیا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کو منصفانہ بنیاد پر حل کرانے کا تہیہ کر چکا ہے۔ اور دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اس عزم سے باز نہیں رکھ سکتی۔ سکندر مرزا نے کشمیریوں کو یقین دلایا کہ پاکستان کشمیری عوام کی آرزوؤں اور تمناؤں میں برابر کا شریک ہے۔ اور خواہ کچھ ہو جائے انہیں کبھی بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گا۔

صدر سکندر مرزا نے اس امر کا اعلان انجمن حمایت اسلام لاہور کے ۷۲ ویں سالانہ اجلاس میں اپنا صدارتی خطبہ پڑھتے ہوئے کیا۔ آپ نے اردو میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا

وزیراعظم ہند پنڈت نہرو نے ہندوستانی پارلیمنٹ میں کشمیر کے متعلق جو بیان دیا ہے اس سے سارے پاکستان کو حیرت و صدمہ ہوا ہے اگر ایک ملک ان بین الاقوامی وعدوں کو ٹھکرا دے۔ جو دنیا کے سارے ملکوں بلکہ خود اس ملک (ہندوستان) نے کئے تھے۔ اور ایک مسئلہ کے تصفیہ کے سلسلہ میں ہر معقول تجویز مسترد کرے تو بین الاقوامی امن و سلامتی کا خدا ہی حافظ ہے۔ آپ نے مسئلہ کشمیر کی اہمیت اور اس کو جلد حل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر ان مسئلوں میں سے ہے جن کا حل کرنا پاکستان کی بقا اور ترقی کے لئے ناگزیر ہے۔

آپ نے مناسب تعلیم کے فقدان، ناکافی طبی سہولیات، غذائی اجناس اور کپڑے کی گرانی ایسے داخلی مسئلوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلے حکومت اور عوام کی مشترکہ کوششوں اور مخلصانہ و بے لوث خدمت کے ذریعے حل کئے جا سکتے ہیں۔

وزیر تجارت کا عزم سعودی عرب

کراچی ۲ اپریل۔ وزیر صنعت و تجارت مسٹر ابراہیم رحمت اللہ جدہ کے قریب ایک بندرگاہ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے سعودی عرب روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ اس تقریب میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ بندرگاہ کا افتتاح شاہ سعود کر رہے ہیں۔ وزیر صنعت ایک ہفتہ کے بعد پاکستان لوٹیں گے۔

دنیا کی تیسری بڑی زبان

نئی دہلی ۲ اپریل۔ دنیا کی تیرہ ہزار زبانوں میں سے اردو سب سے زیادہ بولی جانے والی تیسری زبان ہے۔ پہلے نمبر پر انگریزی اور دوسرے پر چینی ہے۔ اس امر کا انکشاف اقوام متحدہ کے ماہنامہ "کیورئیر" میں کیا گیا ہے۔ جس کا حوالہ راجستھان کے ہوم منسٹر ٹیکارام پالیوال نے اردو کنونشن میں تقریر کرتے ہوئے دیا۔ راجستھان کے وزیر موصوف نے کہا کہ اردو ایک ہندوستانی زبان ہے۔ اور قریباً تمام مذاہب کے لوگوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

ایسا کپڑا تیار کیجئے جس کی قیمتوں تک عوام کی رسائی ہو سکے

کراچی ۲ اپریل۔ وزیراعظم پاکستان چوہدری محمد علی نے صنعت کاروں کو یاد دلایا کہ ان کا فرض اولین ایسا اطمینان بخش مال تیار کرنا ہے۔ جس کی قیمتوں تک صارفین کی رسائی ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ صنعت کار صرف اسی بنا پر حکومت سے امداد اور تعاون کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ کہ وہ عوام کے مفاد کے لئے کام کر رہے ہیں۔

آنریری مجسٹریٹ کا منصب ختم کر دیا گیا

ڈھاکہ ۲ اپریل معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت مشرقی پاکستان نے صوبے میں آنریری مجسٹریٹ کے منصب کو ختم کر دیا ہے۔ آنریری مجسٹریٹوں کا کام دوسرے مجسٹریٹ سنبھال لیں گے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

پاکستان کے اسلامی جمہوریہ بننے سے عوام کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں

(فاطمہ جناح)

کراچی یکم اپریل۔ ایس۔ ایم کالج کراچی کی سالانہ تقریب کے موقعہ پر خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح نے طلبہ اور اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے اسلامی جمہوریہ بننے سے پاکستانی عوام کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے اب انہیں احساس ذمہ داری۔ فرض شناسی لگن۔ خلوص۔ اور ولولہ سے ملک کی خدمات سر انجام دینا چاہئیں۔

خاتون پاکستان نے کہا وہ لوگ جو پاکستان کی فتح مندی کے خواہاں ہیں۔ انہیں مصائب اور دشواریوں سے مقابلہ کے لئے تیار رہنا چاہئیے۔ انہیں پاکستان کی خوشحالی اور ترقی کے لئے بڑے دکھ جھیلنے پڑیں گے۔ خود غرضی سے بالاتر رہ کر ہی تاریخ کے صفحات کو درخشاں بنایا جا سکتا ہے اور یہی وہ جذبہ مخلصانہ ہے جس سے ہم نے پاکستان حاصل کیا۔

بھارت باغی ناگاؤں پر بمباری کریگا

نئی دہلی ۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ناگا قوم پرستوں کے خلاف کی جانے والی تمام کارروائیاں بھارتی فوج کو سونپ دی جائیں گی۔ یہ فیصلہ حال ہی میں ایک کانفرنس میں کیا گیا ہے مزید معلوم ہوا ہے کہ اب بھارتی فضائیہ بھی ناگاؤں کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے گی اور ناگا باغیوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی جائے گی۔ واضح رہے کہ بھارتی حکومت نے پہلے ہی ناگا علاقے کو فساد زدہ قرار دے کر وہاں فوجیں بھیج دی ہیں۔

گلب پاشا کے فرنیچر کی نیلامی

عمان ۲ اپریل۔ گزشتہ ہفتے یہاں عرب لیجن کے سابق کمانڈر انچیف جنرل گلب پاشا کا فرنیچر نیلام کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ لوگوں نے اس فرنیچر کی خریداری میں بہت دلچسپی ظاہر کی اور ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ایجنٹ حضرات توجہ فرمائیں

ماہ مارچ کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا رہے ہیں تمام بلوں کی رقم ۱۰ اپریل تک دفتر روزنامہ الفضل میں پہنچ جانی چاہیئے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

ہیڈ ماسٹر ڈی، بی، ہائی سکول لالیاں

مکرم سید عبد الجلیل صاحب بی، اے، بی، ٹی

"میں نے دواخانہ خدمت خلق ربوہ (رجسٹرڈ) کے مرکبات استعمال کرکے دیکھے ہیں۔ جن کو میں نے بے حد مفید پایا"

مینجر دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۵۶ء کو چوہدری سعید احمد صاحب دوکاندار ولد چوہدری علی محمد صاحب سکنہ نوکوٹ سندھ کا نکاح مسماۃ بشریٰ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۷۰ چکیلو سندھ کے ہمراہ بعوض حق مہر مبلغ آٹھ سو روپیہ پر مرزا سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین

ماسٹر عبد الحمید نوکوٹ سندھ

قابل رشک صحت اور طاقت

قرص نور

جملہ شکایات کمزوری، ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ پیشاب کی کثرت عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا بفضلہ تعالیٰ یقینی زود اثر اور مستقل علاج۔ قیمت چار روپے

ملنے کا پتہ:۔ ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ